سبق-1 :هُوَ، هُمْ، أَنْتَ، أَنَا، أَنْتُمْ، نَحْنُ

گرامر: اس سبق میں ہم چھ الفاظ سیکھیں گے: هُوَ، هُمْ، أَنْتَ، أَنَا، أَنْتُمْ، نَحْنُ۔ یہ چھ الفاظ قرآن کریم میں 1295 بار آئے ہیں، ان کی TPI (Total Physical Interaction یعنی کامل جسمانی تعامل) کے طریقے سے اچھی طرح پریکٹس کر لیجیے، TPI کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنے پورے وجود کا استعمال کریں، آنکھوں سے دیکھیں، کانوں سے سنیں، منہ سے بولیں، ہاتھ سے اشارہ کریں اور ساتھ ساتھ دماغ سے سمجھیں اور دل سے یعنی شوق سے پڑھیں، یہ ساری چیزیں کریں گے تو آپ ان شاء اللہ بہت جلد سیکھیں گے، ہاتھ سے اشارے کرنے کے طریقے نیچے بتائے جارہے ہیں۔

1. جب آپ هُوَ (وہ) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے دائیں جانب اشارہ کریں، گویا وہ "شخص" آپ کے دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے۔ پھر جب آپ هُمْ (وہ سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے دائیں جانب اشارہ کریں۔

2. جب آپ أَنْتَ (آپ) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب بیٹھے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کریں۔ پھر جب آپ أَنَا (میں) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے خود کی جانب اشارہ کریں۔

3. جب آپ أَنْتُمْ (آپ سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے سامنے کی جانب اشارہ کریں، (اگر کلاس چل رہی ہو) تو استاد طالب علم کی طرف اور طالب علم استاد کی طرف اشارہ کرے۔ اور نَحْنُ (ہم سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے خود کی جانب اشارہ کریں۔

اب آپ بغیر ترجمہ کے پریکٹس کرتے رہیے، ہاتھ کا اشارہ خود بتادے گا کہ آپ کی مراد کیا ہے، اشاروں کو استعمال کرنے کے کئی فائدوں میں سے یہ پہلا اہم فائدہ ہے، اس طرح سے نہ صرف سیکھنا آسان ہوگا بلکہ دلچسپ بھی۔ سات منٹ کی پریکٹس میں آپ یہ چھ الفاظ جو قرآن کریم میں **1295** بار آئے ہیں، اچھی طرح سیکھ لیں گے۔ ان شاء اللہ! ہو سکتا ہے کہ آپ کو پہلی بار اشارے کرنے میں جھجک ہو مگر قرآن کے الفاظ، افعال کے مختلف صیغے اور ان کے مختلف ابواب سیکھنے میں یہ طریقہ بہت کارآمد ثابت ہوگا، یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان اشاروں کی مدد سے سکھائے جانے والے صرف اس کورس کے الفاظ قرآن کا تقریباً **25%** بنتے ہیں۔

www.understandquran.com

www.understnadquran.com

وہ، وہ سب . . .	
481 هُوَ	وہ
444 هُمْ	وہ سب
81 أَنْتَ	آپ
68 أَنَا	میں
135 أَنْتُمْ	آپ سب
86 نَحْنُ	ہم سب

(عربی بول چال)

مَنْ هُوَ؟ هُوَ مُسْلِم.

مَنْ هُمْ؟ هُمْ مُسْلِمُوْن.

مَنْ أَنْتَ؟ ← أَنَا مُسْلِم.

مَنْ أَنْتُمْ؟ ← نَحْنُ مُسْلِمُوْن.

عربی زبان میں بعض الفاظ دوسروں سے جڑ کر آتے ہیں۔ مثلاً وَ: اور، فَ: پس، اس لیے۔
مثلاً ہم یہاں صرف هُوَ اور هُمْ کو لیتے ہیں، اسی طرح دوسرے الفاظ کے سامنے بھی وَ اور فَ آ سکتے ہیں:

وَهُوَ	اور وہ	فَهُوَ	پس وہ
وَهُمْ	اور وہ سب	فَهُمْ	پس وہ سب
وَأَنْتَ	اور آپ	فَأَنْتَ	پس آپ
وَأَنَا	اور میں	فَأَنَا	پس میں
وَأَنْتُمْ	اور آپ سب	فَأَنْتُمْ	پس آپ سب
وَنَحْنُ	اور ہم سب	فَنَحْنُ	پس ہم سب